بلغاریہ سے آنے والے وفد کی ملاقات

پروگرام کے مطابق پانچ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد کے ہال میں تشریف لائے جہاں ملک بلغاریہ سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

بلغاریہ سے امسال 82 افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ میں شامل ہوا جن میں 35 مرد حضرات اور 47 خواتین تھیں۔ احمدی احباب کے علاوہ ایک بڑی تعداد غیر از جماعت احباب کی بھی تھی۔

☆ **بلغاریہ سے آنے والے ایک مہمان نے کہا؛** میں پہلی دفعہ یہاں آیا ہوں۔ جب تک میں یہاں نہیں آیا تھا تو اور کیفیت تھی اور جماعت کا مخالف تھا۔ جب سے یہاں آیا ہوں اور جلسہ کا ماحول دیکھا ہے اور حضور کے خطابات سنے ہیں تو میری کایا پلٹ گئی ہے۔

☆ پھر ایک خاتون جو پہلی دفعہ آئی تھیں کہنے لگیں کہ جلسہ کا انتظام بہت اچھا تھا۔ ہم سب کو بہت اچھا لگا۔ ہمارا بہت اچھا خیال رکھا گیا۔ میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ میں آپ کا شکریہ ادا کرسکوں۔

☆ ایک خاتون کہنے لگیں کہ میں پہلی دفعہ آئی ہوں۔ مجھے سب سے زیادہ اس بات نے متاثر کیا ہے کہ خلیفۃ المسیح نے اپنے خطابات میں اللہ کے بارہ میں بہت زیادہ فرمایا ہے۔ مجھے اس سے بہت خوشی ہوئی ہے۔

☆ **بلغاریہ سے آنے والے ایک دوست نے کہا کہ:** میں عیسائی ہوں اور پہلی دفعہ آیا ہوں۔ بہت متاثر ہوا ہوں اور اسلام کا حقیقی اور حسین چہرہ یہاں دیکھا ہے۔ اب دل چاہتا ہے کہ بلغاریہ میں یہ اعلان کر دیا جائے کہ کثرت سے لوگ یہاں جلسہ پر آئیں تا کہ انہیں معلوم ہو کہ اسلام کتنا پیارا مذہب ہے اور ہم کس طرح باہمی پیار و محبت اور رواداری کے ساتھ زندگی گزار سکتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اگر اعلان کریں گے تو مفتی آپ کو آنے سے روک دیں گے۔ پھر مشکل پڑ جائے گی۔ عیسائیوں کو کوئی فرق نہیں پڑے گا لیکن مسلمانوں کے لئے مسائل پیدا ہوں گے۔

☆ **ایک مہمان نے عرض کیا کہ** یہاں جلسہ پر ہمیں روحانی کھانا ملا ہے۔ ہمیں بلغاریہ میں اس کھانے کی ضرورت ہے۔ وہاں ہمیں یہ کھانا کب ملے گا؟

اس پر حضور انور نے فرمایا جب حکومت اجازت دے گی اور ہم آزادی کے ساتھ احمدیت کا پیغام پہنچائیں گے۔

☆ **ایک خاتون نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ** میں پہلی دفعہ آئی ہوں۔ مجھے یہاں کا ماحول اور آپس میں پیار و محبت اور بھائی چارا اتنا اچھا لگا ہے کہ میں اپنے آپ کو آپ کا حصہ ہی سمجھتی ہوں۔ سارا انتظام بہت اچھا تھا۔

☆ **ایک عیسائی خاتون نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کی درخواست کی کہ:** میری نواسی شادی شدہ ہے۔ اس کے ہاں اولاد نہیں ہے۔ میں خلیفۃ المسیح کی دعاؤں پر کامل یقین رکھتی ہوں۔ خدا تعالیٰ آپ کی دعائیں قبول کرتا ہے۔ آپ اس بچی کے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ اسے اولاد سے نوازے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ڈاکٹر کو دکھائیں۔ اس پر خاتون نے بتایا کہ ڈاکٹر کو دکھایا ہے۔ ڈاکٹر کہتا ہے کہ کچھ نہیں ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پھر انشاء اللہ بچے ہو جائیں گے۔ اس پر وہ عورت بے حد خوش ہوئی۔

☆ **بلغاریہ میں مقیم ایک پاکستانی احمدی نوجوان نے درخواست کی کہ** میں وقفِ نو ہوں اور میں نے بزنس میں ماسٹرز کیا ہے۔ اب وقف کرنے کا ارادہ ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ بزنس کی تو ضرورت نہیں ہے۔ ہاں تراجم کا کام لیا جاسکتا ہے۔ باقاعدہ مکمل وقف کرنے کا ارادہ ہے تو لکھ کر بھیجو۔

☆ ایک خاتون نے اپنے ایک رشتہ دار کی شادی کیلئے جو ساتھ آئے ہوئے تھے دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

☆ بلغاریہ کے وفد سے ملاقات کا یہ پروگرام 6 بجکر 30 منٹ تک جاری رہا۔

آخر پر وفد کے ممبران نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کے ممبران کو قلم عطا فرمائے اور بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔